دل کی بات
مدیر

کراچی میں خون کی ہولی

گزشتہ دو ماہ سے کراچی میں بے گناہ انسانوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹا جا رہا ہے۔ روزانہ پچاس سے ستر افراد قتل ہو رہے ہیں۔ گزشتہ چند ماہ سے تقریباً ایک ہزار بے گناہ انسان قتل ہو چکے ہیں۔ گلی محلوں، بازاروں، شاہراہوں اور گھروں میں خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ بات گولیوں سے آگے نکل کر راکٹوں اور دستی بموں کے آزادانہ استعمال تک آ پہنچی ہے۔ عام شہریوں سے لے کر پولیس کمانڈوز تک سب پر حملے ہو رہے ہیں۔ گھروں کے اندر گھس کر بے گناہوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ لاشیں بوریوں میں بند کر کے سڑکوں پر پھینکی جا رہی ہیں۔ یہ دہشت گردی کون کر رہا ہے؟ اسلحہ کہاں سے آ رہا ہے؟ اس ظلم کی روک تھام کون اور کب کرے گا؟

وزیر داخلہ نے فرمایا: ''اسلحہ اسرائیل سے آ رہا ہے۔''

اے این پی کے صوبائی صدر شاہی سید نے فرمایا: ''حالات کی خرابی میں ''را'' کا ہاتھ ہے۔''

سوال یہ ہے کہ اسرائیل کا اسلحہ، پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی حکومت کے زیرسایہ کیسے کراچی پہنچا اور دہشت گردوں کے ہاتھ لگا۔ ہماری حکومتی ایجنسیاں کہاں ہیں اور کیا کر رہی ہیں کہ اُن کے ہوتے ہوئے ''را'' کامیاب ہو گئی ہے۔ حکمرانوں کی نااہلی کی اس سے بڑی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔ بے گناہ شہری قتل ہو رہے ہیں، شہر میں خوف و ہراس ہے۔ ہر شخص عدم تحفظ کا شکار ہے۔ اور حکمران اقتدار بچانے اور سیاسی اللّوں تللّوں میں مصروف ہیں۔ ملک مکمل طور پر امریکی غلامی میں دے دیا گیا ہے۔ امریکی ''ڈومور'' کی تان اب یہاں آ کر ٹوٹی ہے کہ کوئٹہ اور ملتان میں امریکی قونصلیٹ کے قیام کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ حکمران خوفِ خدا کریں، قوم کے مینڈیٹ کی شرم کریں اور قیامِ امن کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں۔ امن چاہتے ہیں تو سلامتی کا دین ''اسلام'' ملک میں نافذ کر دیں۔ امن ہو جائے گا۔

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بقول:

''مخلوق میں جب تک خالق کا نظام نہیں چلایا جائے گا، دنیا میں امن نہ ہو گا۔''

☆☆☆